سوال

(628) بیوی کے اصرار پر بالوں کو سیاہ کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی عمر ۳۹ سال ہے اور وہ شکل و صورت سے اپنی عمر سے بھی کم دکھائی دیتا ہے۔ لیکن اس کے سر کے تمام بال اور داڑھی کے بھی اکثر بال سفید ہو چکے ہیں۔ اس کی بیوی اسے سیاہ خضاب لگانے کے لیے مجبور کرتی ہے۔ کیا وہ سیاہ خضاب لگا سکتا ہے؟ اگر لگا سکتا ہے تو کتنے عرصہ تک؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بالوں کو سیاہ کرنا مطلقاً ممنوع ہے۔ صحیح حدیث میں نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے۔

'غَيِّروا الشَّيْبَ' (سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِی الخِضَابِ، رقم: ۱۷۵۲)

دوسری روایت میں ہے: 'غَيِّرُوا هٰذَا بِشَيْئٍ، وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ' (صحیح مسلم، بَابٌ فِی صَبْغِ الشَّعْرِ وَتَغْيِيرِ الشَّيْبِ، رقم: ۲۱۰۲)

''یعنی سفید بالوں کو تبدیل کرو۔ اور انھیں سیاہ کرنے سے بچاؤ۔''

اور دوسری روایت میں ہے:

يَكُونُ قَوْمٌ يَخْضِبُونَ فِی آخِرِ الزَّمَانِ بِالسَّوَادِ، كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ، لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ۔' (سنن ابی داؤد، بَابُ مَا جَاءَ فِی خِضَابِ السَّوَادِ، رقم: ۴۲۱۲، سنن النسائی، النَّهْيُ عَنِ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ، رقم: ۵۰۷۵)

البتہ سیاہ رنگ کے ساتھ سرخ رنگ مل جائے لیکن بالوں کو خالص سیاہ کرنا بہر صورت حرام ہے۔ اس لیے بھی کہ اس میں مخلوق کا خالق سے مقابلہ نظر آتا ہے۔ جو کسی طور صحیح نہیں۔ جب تک اس نے چاہا بالوں کو سیاہ رکھا پھر سیاہی کو سفیدی میں بدل ڈالا۔ (اب مخلوق کے لائق نہیں کہ خالق کی تبدیل شدہ ہیئت و شکل کو حاصل کرنے کی دوبارہ ناکام سعی کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:466

محدث فتویٰ